عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

امام مہدی

کی

مختصر سوانح حیات

اعداد

دفتر حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید عبد الکریم موسوی اردبیلی دام ظلہ العالی

www.ketab.ir

موسوی اردبیلی، سید عبدالکریم، ۱۳۰۴،

امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ مختصر سوانح حیات، تألیف: مہدی حسن بہشتی، قم: قیام، ۱۳۹۰، ۱۱۱ص۔ نمونہ

فہرست نویسی براساس اطلاعات فیپا۔ ۹۷۸_۹۶۴_۲۷۶۷_۳۲_۸

کتابنامہ بصورت زیرنویس۔

۱۔ دراوصاف حضرت مہدی عجل اللہ تعالیٰ۔ الف۔ مہدی حسن بہشتی

BP ۱۸۸/۹/۶۰۷ب ۲۹۷/۲۲۳۱

۱۳۹۰

اسم کتاب: امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی مختصر سوانح حیات

تالیف: حجۃ الاسلام جناب مہدی حسن بہشتی صاحب

ناشر: انتشارات قیام۔ خیابان شہداء، کوچہ ممتاز، شمارہ ۱۷، ٹیلیفون ۷۷۴۰۵۸۷

باہمکاری دفتر حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید عبدالکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

نوبت طبع: اول

تعداد: ۱۰۰۰

سال نشر: ۱۴۳۱ھ، ۲۰۱۰ء، ۱۳۸۹ش،

لیٹوگرافی: اسراء

شابک: ۹۷۸_۹۶۴_۲۷۶۷_۳۲_۸

چاپ: اسراء

اعداد: دفتر معظم لہ

E - Mail: mousavi@ardebili.org http://www.ardebili.org

ملنے کا پتہ: دفتر حضرت آیت اللہ العظمیٰ آقائے سید عبدالکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

کوچہ ممتاز، خیابان صفائیہ، قم۔ ایران

ٹیلی فون: ۷۷۴۴۷۷۱(۰۲۵۱) فیکس نمبر: ۷۷۴۲۱۳۲(۰۲۵۱)

www.ketab.ir

انتساب

میں اپنی اس ناچیز سعی وکوشش کو

سرکار سید الشہداء علیہ السلام

اوران کے اصحاب باوفا کے نام نامی سے

معنون کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عزّ وشرف

www.ketab.ir

فہرست مطالب

مقدمہ...۱۵

ولادت حضرت مہدی (عج) سے پہلے انتظار ظہور کا تصور..................۱۸

قرآن حکیم اور حضرت مہدی (عج)..۱۸

کلام معصومینؑ اور حضرت مہدی (عج).......................................۲۳

حضرت مہدی کی ولادت باسعادت...۲۵

ولادت کے سلسلہ میں علماء اہل سنت کے نظریات..........................۲۵

حضرت مہدی (عج) کی ولادت میں حکیمہ خاتون کا کردار...................۲۶

خاص شیعوں کو حضرت مہدی (عج) کا دیدار.................................۲۹

حضرت مہدی (عج) کے پدر بزرگوار اور مادر گرامی.........................۳۱

حضرت مہدی (عج) کا اسم گرامی...۳۱

آپ کے القاب..۳۲

آپ کا حلیہ مبارک..۳۲

حضرت مہدی (عج) کے سلسلہ میں اہل سنت کی کتابیں.....................۳۳

www.ketab.ir

خصوصیات حضرت مہدی (عج) ۳۴
غیبت امام مہدی (عج) ۳۵
غیبت صغریٰ ۳۷
نواب اربعہ ۳۷
نیابت کا جھوٹا دعویٰ ۴۱
غیبت کبریٰ ۴۱
غیبت امامؑ میں ہماری ذمہ داریاں ۴۳
شعراء کے اشعار میں حضرت مہدی (عج) کا تذکرہ ۴۷
امام زمانہ (عج) سے ملاقات ۴۹
ایک شبہ کا ازالہ ۴۹
اسماعیل ہرقلی کو شفا ملنا ۵۱
علامہ مقدس اردبیلی امام عصر (عج) کے حضور میں ۵۶
حضرت مہدی (عج) کا علامہ حلی کی مدد کرنا ۵۸
شیخ انصاری کے اجتہاد کی تائید ۵۹

www.ketab.ir

مواعظ ونصائح امام مہدی (عج)..........................۶۱
انتظار کا مفہوم..........................۶۲
حضرت مہدی (عج) سے منسوب بعض مقامات..........................۶۵
امام عصر سے مربوط بعض دعائیں اور زیارتیں..........................۶۷
توقیعات حضرت مہدی (عج)..........................۷۰
شلمغانی کون؟..........................۷۲
عریضہ نویسی..........................۷۳
عریضہ امام عصر (عج)..........................۷۵
شہر قم المقدسہ اور قیام حضرت مہدی (عج)..........................۷۶
طول عمر ممکن ہے..........................۷۷
طول عمر کے سلسلہ میں محققین کا نظریہ..........................۷۸
علامات ظہور..........................۷۹
غیر یقینی علامات..........................۷۹
یقینی علامات..........................۸۴

www.ketab.ir

دجال کا خروج..۸۴
آسمانی آواز..۸۵
سفیانی کا خروج..۸۷
بیداء کی زمین (میں سفیانی لشکر) کا دھنسنا..۸۸
نفس زکیہ کا قتل..۸۸
سید حسنی کا قیام..۸۹
سورج اور چاند گہن..۹۰
حضرت مہدی (عج) اور کلام ابن عرندس حلی..۹۱
حضرت مہدی (عج) اور سید الشہداء کی عزاداری..۹۲
ظہور حضرت مہدی (عج)..۹۳
ظہور حضرت مہدی کے بعد پہلا کلام..۹۵
امام عصر (عج) کے اعوان وانصار..۹۶
حضرت مہدی (عج) کے عمومی اعوان وانصار..۹۷
حضرت مہدی (عج) کے خصوصی اعوان وانصار..۹۷

www.ketab.ir

حضرت مہدی (عج) کے انقلاب میں خواتین کا کردار.....................۹۹
حضرت مہدی (عج) کا دائرۂ حکومت.....................۹۹
حکومت حضرت مہدی (عج) کے خصوصیات.....................۱۰۰
مدت حکومت حضرت مہدی (عج).....................۱۰۱
رجعت.....................۱۰۲
رجعت، شیعوں کی نگاہ میں.....................۱۰۳
رجعت، اہل سنت کی نگاہ میں.....................۱۰۳
رجعت کے سلسلہ میں بزرگان شیعہ کے اقوال.....................۱۰۴
ایک اعتراض کا جواب.....................۱۰۴
وقوع رجعت پر دلیلیں.....................۱۰۵
ایک شبہہ کا ازالہ.....................۱۰۷
شاہ ولی اللہ دہلوی کا اعتراض.....................۱۰۷
شاہ ولی اللہ کا جواب.....................۱۰۸
شہادت حضرت مہدی (عج).....................۱۰۹
حوالے جات.....................۱۱۰

www.ketab.ir

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الحمد اللّٰہ رب العالمین و صلّ اللّٰہ علی محمد و آلہ الطاھرین ولعنۃ اللّٰہ علی اعدائھم اجمعین من الآن الی قیام یوم الدین.

مقدمہ

تمام ادیان وملل اس بات پر متفق ہیں کہ جب دنیا ظلم و جور سے پر ہو جائے گی تو ایک مصلح ظاہر ہوگا جو ظلم وجور کی بساط لپیٹ دے گا اور دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس کا مژدہ اسلام نے بھی دیا ہے۔ چنانچہ معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یملأ الارض قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جوراً".

وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح ظلم وجور سے پر ہوگی۔

اب رہی یہ بات کہ تمام ادیان جو اس مصلح آخرالزمان کا انتظار کر رہے ہیں ان کے یہاں اس کے جدا جدا نام ہیں جو ان کی کتابوں میں مذکور ہیں ہم مسلمانوں کے یہاں اسے حضرت مہدی (عج) کے نام نامی سے جانا جاتا ہے، البتہ وہ علامتیں اور خصوصیتیں اس مصلح کائنات کیلئے جو دوسرے ادیان و مذاہب میں ذکر ہوئی ہیں وہ حضرت مہدی (عج) موعود پر صادق آتی ہیں۔

www.ketab.ir

عقیدۂ مہدویت کوئی شیعوں کا خودساختہ عقیدہ نہیں ہے بلکہ اس کا تصور صدر اسلام ہی سے پایا جاتا رہا ہے اور اس کی طرف قرآن حکیم نے متعدد مقامات پر رہنمائی فرمائی ہے۔

اور معصومین علیہم السلام نے بھی اس کی طرف مسلسل لوگوں کو متوجہ فرمایا ہے چنانچہ پیغمبر اسلامؐ فرماتے ہیں:

انا سید النبیّن و علی ابن ابی طالب سید الوصیین و انّ اوصیائی اثنا عشر اوّلھم علی بن ابی طالب و آخرھم القائم. (۱)

میں انبیاء کا سردار اور علی علیہ السلام اوصیاء کے سردار ہیں اور میرے اوصیاء بارہ ہیں جن میں پہلے علی بن ابی طالب علیہ السلام اور آخری قائم ہیں۔

یہ روایت بطور نمونہ پیش کی گئی ہے ورنہ اس قسم کی روایتیں کثرت سے موجود ہیں جو حضرت مہدی (عج) کی ولادت سے پہلے کتاب سلیم ابن قیس اور مشیخہ علی ابن محبوب وغیرہ میں نقل ہوئی ہیں۔

زمانہ معصومین علیہم السلام میں شعراء کرام نے عقیدہ مہدویت کو اپنے کلام میں مختلف پیرایہ میں ڈھال کر لوگوں تک پہونچانے کی کافی سعی کی ہے جن میں کمیت اسدی، اسماعیل حمیری اور دعبل خزاعی سرفہرست نظر آتے ہیں اور ولادت حضرت مہدی (عج) کے بعد بھی شعراء اس

۱۔ ینابیع المودۃ، ص ۲۵۸

www.ketab.ir

عقیدہ کو اپنے اشعار میں نظم کرتے چلے آئے ہیں اور علماء کرام بھی مختلف زاویہ سے اس موضوع پر کتابیں لکھتے چلے آئے ہیں حقیر نے بھی بزرگوں کی تاسّی کرتے ہوئے اپنے دینی وظیفہ کا احساس کیا اور امام مہدی (عج) کی حیات طیبہ پر قلم فرسائی کرنے کی جرأت کی ہے اور اس میں مختلف موضوعات پر گفتگو کی ہے نیز بعض اعتراضات کے جوابات دینے کی بھی کوشش کی ہے اس کتاب کی تالیف میں کافی دقت نظر سے کام لیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی کمی نظر آئے تو اہل علم سے گذارش ہے کہ اپنی بزرگواری سے اس کی طرف متوجہ فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

www.ketab.ir